# سَیّدَۃُ نِساءِ الْعالَمین کے معنی

<"xml encoding="UTF-8?>

سَیّدَۃُ نِساءِ الْعالَمین کے معنی ہیں تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار؛ یہ حضرت فاطمۃ الزہرا(س) کے القابات میں سے ایک مشہور لقب ہے۔

شیعہ[2] اور اہل سنت منابع حدیثی[3] کے مطابق یہ لقب حضرت محمد مصطفیؐ کی طرف سے حضرت فاطمہ زہرا(س) کو دیا گیا۔ ابن ابی الحدید کے قول کے مطابق یہ عبارت تواتر لفظی یا تواتر معنوی کی صورت میں پیغمبرخداؐ سے نقل ہوئی ہے۔[4]

حضرت فاطمہ زہرا(س) کی تدفین کے موقع پر حضرت علیؑ کی طرف سے بیان کردہ خطبے میں بھی یہ اس لقب کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ خطبہ کتاب الکافی میں بھی نقل ہوا ہے۔[5] اس کے علاوہ بعض زیارت ناموں جیسے زیارت امام علیؑ،[6] زیارت حضرت زہرا(س)،[7] زیارت وارث،[8] زیارت عاشورا[9] اور زیارت امام رضاؑ[10] وغیرہ میں بھی لقب "سیدۃ نساء العالمین" آیا ہے۔

اہل سنت کے منابع حدیثی کی دیگر روایتوں کے مطابق رسول خداؐ نے حضرت فاطمہ زہرا(س) کو "مومنہ عورتوں کی سردار"، "امت اسلام کی عورتوں کی سردار" اور "اہل بہشت عورتوں کی سردار" جیسے القاب سے بھی یاد کیا ہے۔[11]

بعض روایات میں حضرت فاطمہ(س) کو "سیدۃ نساء العالمین" کے لقب کے ساتھ یاد کرنے کے ساتھ مادر حضرت عیسیؑ مریم دختر عِمران، آسیہ زوجہ فرعون اور خدیجہ بنت خُویلد کو بھی یہی لقب دیا گیا ہے۔[12] البتہ ایک روایت کے مطابق، حضرت مریم اپنے زمانے کی عورتوں کی سردار تھیں جبکہ حضرت فاطمہ(س) تمام جہانوں کی اولین و آخرین کی عورتوں کی سردار ہیں۔[13] نیز حضرت فاطمہ زہرا(س) کی فضیلت اور دوسری تمام عورتوں پر آپ(س) کی برتری کے سلسلے میں پیغمبر خداؐ کی حدیث بضعۃ (فاطمہ میرا ٹکڑا ہے) سے بھی استناد کیا گیا ہے۔[14]

عالم تشیع میں حضرت فاطمہ زہرا(س) کی ولادت اور شہادت کی مناسبت سے منعقدہ محافل و مجالس میں "سیدۃ نساء العالمین" کے جملے پر مشتمل پرچم اور بینرز وغیرہ آویزاں کیا جاتا ہے۔[15] حضرت فاطمہ (س) کی شان میں پاکستان کے اہل سنت شاعر علامہ اقبال کا فارسی کلام:

مریم از یک نسبت عیسی عزیز     از سہ نسبت حضرت زہرا عزیز

نور چشم رحمۃ للعالمین

آن امام اولین و آخرین
آنکه جان در پیکر گیتی دمید روزگار تازه آئین آفرید
بانوی آن تاجدار هل اتی
مرتضی مشکل گشا شیر خدا

پادشاه و کلبه‌ئی ایوان او یک حسام و یک زره سامان او
مادر آن مرکز پرگار عشق مادر آن کاروان سالار عشق
آن یکی شمع شبستان حرم حافظ جمعیت خیرالامم

تا نشیند آتش پیکار و کین پشت پا زد بر سر تاج و نگین
وان دگر مولای ابرار جهان
قوت بازوی احرار جهان
در نوای زندگی سوز از حسین اهل حق حریت آموز از حسین
سیرت فرزندها از امهات جوهر صدق و صفا از امهات
مزرع تسلیم را حاصل بتول
مادران را اسوهٔ کامل بتول

بهر محتاجی دلش آنگونه سوخت با یهودی چادر خود را فروخت
نوری و هم آتشی فرمانبرش گم رضایش در رضای شوهرش
آن ادب پروردهٔ صبر و رضا آسیا گردان و لب قرآن سرا

گریه‌های او ز بالین بی‌نیاز گوهر افشاندی بدامان نماز

اشک او بر چید جبریل از زمین همچو شبنم ریخت بر عرش برین

رشتهٔ آئین حق زنجیر پاست پاس فرمان جناب مصطفی است
ورنه گرد تربتش گردیدمی سجده‌ها بر خاک او پاشیدمی.[16]

حواله جات

«پرچم «یا سیدة نساء العالمین» بر فراز گنبد حرم امام علی(ع) + عکس»، خبرگزاری بین‌المللی قرآن.

شیخ صدوق، من لایحضره الفقیه، 1413ھ، ج4، ص179 و420؛ شیخ صدوق، الامالی، 1376ش، ص26، 113 و 298.

حاکم نیشابوری، المستدرک علی الصحیحین، 1411ھ، ج3، ص170؛ ابن‌عساکر، تاریخ دمشھ، 1415ھ، ج14، ص173 و ج42، ص134.

ابن‌ابی‌الحدید، شرح نهج البلاغه، 1404ھ، ج10، ص265.

کلینی، الکافی، 1407ھ، ج1، ص459.

شیخ طوسی، مصباح المتهجد، 1411ھ، ج2، ص741؛ ابن‌مشهدی، المزار الکبیر، 1419ھ، ص246.
شیخ طوسی، مصباح المتهجد، 1411ھ، ج2، ص711؛ ابن‌مشهدی، المزار الکبیر، 1419ھ، ص78-81.
شیخ طوسی، مصباح المتهجد، 1411ھ، ج2، ص719 و 720.
شیخ طوسی، مصباح المتهجد، 1411ھ، ج2، ص772 و773؛ ابن‌مشهدی، المزار الکبیر، 1419ھ، ص481.
شیخ صدوق، عیون اخبار الرضا(ع)، 1378ھ، ج2، ص269.
بخاری، صحیح بخاری، 1422ھ، ج4، ص203، ج8، ص64؛ مسلم نیشابوری، صحیح مسلم، دار احیاء التراث العربی، ج4، ص1904 و1905.
حاکم نیشابوری، المستدرک علی الصحیحین، 1411ھ، ج3، ص205؛ ابن‌عساکر، تاریخ دمشھ، 1415ھ، ج70، ص109 و112.
طبری آملی، دلائل الامامة، 1413ھ، ص149.
آلوسی، روح المعانی، 1415-1416ھ، ج2، ص149.
ملاحظه کریں: «پرچم «یا سیدة نساء العالمین» بر فراز گنبد حرم امام علی(ع) + عکس»، خبرگزاری بین‌المللی قرآن.
اقبال لاہوری، کلیات اشعار فارسی، 1366ہجری شمسی، ص186-187۔

مآخذ

آلوسی، محمود بن عبدالله، روح المعانی فی تفسیر القرآن العظیم و السبع المثانی، تحقیق علی عبدالباری عطیه، بیروت، دارالکتب العلمیه، 1415/1416ھ۔
ابن‌ابی‌الحدید، عبدالحمید بن ہبۃالله، شرح نہج البلاغه، تحقیق و تصحیح محمد ابوالفضل ابراہیم، قم، مکتبة آیة الله المرعشی النجفی، چاپ اول، 1404ھ۔
ابن‌عساکر، علی بن حسن، تاریخ دمشھ، تحقیق عمرو بن غرامة، بیروت، دار الفکر، 1415ھ-1995ء۔
ابن‌مشہدی، محمد بن جعفر، المزار الکبیر، تحقیق جواد قیومی اصفہانی، قم، دفتر انتشارات اسلامی، چاپ اول، 1419ھ۔
اقبال لاہوری، کلیات اشعار فارسی، 1366ہجری شمسی۔
بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، تحقیق محمد زہیر بن ناصر الناصر، بیروت، دار طوق النجاة، 1422ھ۔
«پرچم «یا سیدة نساء العالمین» بر فراز گنبد حرم امام علی(ع) + عکس»، خبرگزاری بین‌المللی قرآن، تاریخ درج مطلب: 3 بہمن 1400ہجری شمسی، تاریخ بازدید: 15 آذر 1402ہجری شمسی۔
حاکم نیشابوری، محمد بن عبدالله، المستدرک علی الصحیحین، تحقیق مصطفی عبد القادر عطا، بیروت، دار الکتب العلمیه، چاپ اول، 1411ھ۔
شیخ صدوق، محمد بن علی، عیون اخبار الرضا(ع)، تحقیق مہدی لاجوردی، تہران، نشر جہان، چاپ اول، 1378ھ۔
شیخ صدوق، محمد بن علی، االامالی، تہران، کتابچی، چاپ ششم، 1376ہجری شمسی۔
شیخ صدوق، محمد بن علی، من لایحضره الفقیه، تحقیق علی‌اکبر غفاری، قم، دفتر انتشارات اسلامی، چاپ دوم، 1413ھ۔
شیخ طوسی، محمد بن حسن، مصباح المتهجد، بیروت، مؤسسه الفقه الشیعه، چاپ اول، 1411ھ۔

کلینی، محمد بن یعقوب، الکافی، تهران، المکتبة الاسلامیة، 1388هـ.
مسلم نیشابوری، مسلم بن حجاج، صحیح مسلم، تحقیق محمد فؤاد عبدالباقی، بیروت، دار احیاء التراث العربی، بی‌تا.